# پی ٹی پی ایم اے ایگزیکٹو کمیٹی میٹنگ

پی ٹی پی ایم اے کی ایگزیکٹو کمیٹی میٹنگ مورخہ 11 جنوری2022 ء (بروز منگل) بذریعہ آن لائن ویڈیو لنک ZOOM پر منعقد ہوئی ۔ جس کی صدارت ڈاکٹر مظفر اقبال چیئرمین (پی ٹی پی ایم اے) نے کی۔

حسب ذیل ممبران نے اجلاس میں شرکت کی۔

| نمبر شمار | نام شرکاء | نام ادارہ | عہدہ |
|---|---|---|---|
| 1- | جناب ڈاکٹر مظفر اقبال | قریشی انڈسٹریز (پرائیویٹ) لمیٹڈ، لاہور | (چیئرمین) |
| 2- | جناب ندیم خالد | ہربیون پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ، کراچی | (سینئر وائس چیئرمین) |
| 3- | جناب حبیب اللہ چیمہ | چیمہ لیبارٹریز، اسلام آباد | (وائس چیئرمین) |
| 4- | جناب محمد عاصم شاہ | سٹینڈرڈ دواخانہ میانوالی | (ممبر ایگزیکٹو کمیٹی) |
| 5- | جناب شاہد مصطفیٰ قریشی | ہمدرد لیبارٹریز (وقف) پاکستان، کراچی | (ممبر ایگزیکٹو کمیٹی) |
| 6- | جناب نجم الحسن جاوا | منٹ فارماسیوٹیکل (پرائیویٹ) لمیٹڈ، لاہور | (ممبر ایگزیکٹو کمیٹی) |
| 7- | جناب حارث ثوبان قریشی | برک لیبارٹریز، لاہور | (ممبر ایگزیکٹو کمیٹی) |

(خصوصی دعوت پر شرکت کرنیوالے شرکاء)

| | | |
|---|---|---|
| 1- | جناب ڈاکٹر زاہد اشرف | اشرف لیبارٹریز (پرائیویٹ) لمیٹڈ، فیصل آباد |
| 2- | جناب عرفان شاہد | عوامی لیبارٹریز، لاہور |

**ایجنڈا پوائنٹ نمبر 1 : (تلاوت قرآن پاک)**: اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جس کی سعادت ڈاکٹر مظفر اقبال نے حاصل کی۔

---

**ایجنڈا پوائنٹ نمبر 2 : (ہربیونگ گڈز کنٹرول ایکٹ 2021 کی تازہ ترین صورتحال)**:

ایجنڈا کی اس شق پر جناب عرفان شاہد نے شرکاء کو بریفنگ دی۔

جناب ڈاکٹر مظفر اقبال نے تجویز دی کہ ڈریپ کیساتھ میٹنگ کرنے کے بعد اپنی ٹیم کا نقطہ نظر جاننے کے بعد ہی کچھ کریں گے۔

جناب ڈاکٹر زاہد اشرف نے رائے دی کہ کسی کنسلٹنٹ سے اس ایکٹ کو review کروالیا جائے۔لیگل رائے لیکر پھر آئندہ کے لیے لائحہ عمل طے کریں گے۔

جناب نجم الحسن نے کہا کہ ہمیں proactive ہو کر کام کرنا چاہیے۔

جناب ندیم خالد نے کہا کہ ہم اپنے تمام تحفظات کا ضرور دفاع کریں گے۔

---

**ایجنڈا پوائنٹ نمبر 3 : سیلز ٹیکس معاملات (منی بجٹ)**:

جناب ڈاکٹر مظفر اقبال نے بتایا کہ گورنمنٹ کی طرف سے غیر رجسٹرڈ ڈسٹری بیوٹرز پر تین فیصد سیلز ٹیکس لگایا جا رہا ہے ہم اپنے پراڈکٹ کی سیل کرتے ہیں اگر وہ سیل غیر رجسٹرڈ ڈسٹری بیوٹرز کو کریں گے تو اُس پر تین فیصد سیلز ٹیکس لگا رہے ہیں جو کہ ہم نے گورنمنٹ کو جمع کروانا ہے۔ ہربل اور یونانی فیلڈ میں زیادہ تر ہمارے ڈسٹری بیوٹرز غیر رجسٹرڈ ہیں۔ مثلاً ہم اپنا تجزیہ کر رہے ہیں کہ 80 فیصد سے زیادہ لوگ غیر رجسٹرڈ ہیں۔ میرے خیال میں تین فیصد ایک hit آ رہی ہے جو میرے خیال میں ہم اپنے ڈسٹری بیوٹرز کو زور نہیں دیں گے کہ وہ اپنے آپ کو رجسٹرڈ کروائیں اور نہ ہی تین فیصد ہم اُن کے پاس کر سکیں گے اور یہ چیز براہ راست ہمیں Adversely hit کر رہی ہے دوسری طرف کچھ چیزیں فائدہ کی ہیں۔ طریقہ کار مشکل اور طویل ہو گا لیکن یہ ایکٹ گورنمنٹ نے پاس کرنا ہے۔ پچھلی بار بھی impact (.5) اور ایک فیصد تھا۔

نجم الحسن جاوا نے بتایا کہ انہوں نے کسی کنسلٹنٹ سے مشاورت کی تھی جس نے مشورہ دیا کہ کسی بڑے ڈسٹری بیوٹر کو Sole Distributor بنالیں جو کہ اپنی کمپنی بنا کر خود کو سیلز ٹیکس میں رجسٹرڈ کروا کر ساری سیل اس کو کریں، چونکہ وہ رجسٹرڈ ہے اور وہ آگے آپ کے سب ڈسٹری بیوٹرز کو مال دینا شروع کردے۔
جناب حارث ثوبان قریشی نے کہا کہ اس معاملہ میں ہمیں پاکستان کیمسٹ اینڈ ڈرگسٹ ایسوسی ایشن کو متحرک کرنا ہے پچھلی مرتبہ بھی PCDA متحرک ہوئی تھی۔ اُن کے چیئرمین اور جنرل سیکرٹری بھی ہمارے ساتھ لائزون میں ہیں اس معاملہ کے حل کے لیے اُن سے دوبارہ بات چیت کی جاسکتی ہے اس سے پہلے کہ گورنمنٹ اس پر عمل درآمد کروائے اس معاملہ کو اُٹھایا جائے۔ میں ذاتی حیثیت سے بھی PCDA کے چیئرمین اور جنرل سیکرٹری کو رپورٹ کرتا ہوں اور اُن کا اس معاملہ میں متحرک ہونا بہت ضروری ہے کیوں کہ بنیادی طور پر براہ راست اُن پر اس کا بوجھ زیادہ پڑے گا اور گورنمنٹ کی سطح پر PCDA کی بات سنی جاتی ہے لہٰذا اُن کو متحرک کرنا بہت ضروری ہے۔
جناب ڈاکٹر مظفر اقبال نے کہا کہ میرے خیال میں غیر رجسٹرڈ ڈسٹری بیوٹرز پر بوجھ نہیں پڑے گا بلکہ وہ تو ہم پر ہی پڑے گا کیونکہ تین فیصد تو ہم نے hold کرنا ہے اگر ہم رجسٹرڈ ڈسٹری بیوٹر کو پراڈکٹ سیلز کریں گے۔ اس پر جناب حارث ثوبان قریشی نے کہا دونوں طرف بوجھ پڑے گا، یا تو ہم اپنے اُوپر لے لیں یا اُن پر ڈال دیں یا آدھا آدھا کر لیں وہ تو ایسے ہی ہوگا۔ اب تو کوئی بھی کمپنی سارا بوجھ اپنے اُوپر نہیں لے گی۔ پہلے بھی جو 0.5 فیصد اور ایک فیصد کا معاملہ تھا وہ تو بات چل گئی تھی اب تو تین فیصد کمپنی پر سیلز ٹیکس کا بوجھ بہت زیادہ ہے۔
جناب ڈاکٹر مظفر اقبال نے بتایا کہ منی بجٹ میں سیلز ٹیکس کی کچھ چیزیں شامل کی جا رہی ہیں اور گورنمنٹ کا محکمہ خام مال اور پیکیجنگ میٹریل پر بھی سیلز ٹیکس لگانا چاہتا ہے جیسا کہ
جناب ندیم خالد نے بتایا تھا کہ فارماسیوٹیکل میں خام مال پہلے exempted تھا اب اُس پر ٹیکس لگا رہے ہیں لیکن اس کو zero ریٹ کیا ہے consume کے بعد ریفنڈ کلیم کریں گے۔ اس پر جناب حارث قریشی نے بتایا کہ excepedient پر بھی ٹیکس لگ رہا ہے۔
جناب ڈاکٹر مظفر اقبال نے بتایا کہ کچھ چیزیں انہوں نے یہ بھی کی ہیں کہ اگر ہم کوئی پراڈکٹ اپنے ڈسٹری بیوٹر کو سیلز کریں گیا ور اگر ڈسٹری بیوٹر غیر رجسٹرڈ ہے تو ہم وِدہولڈنگ ٹیکس ہمراہ اس کا تین فیصد سیلز ٹیکس deduct کریں گے۔ گورنمنٹ کی سکیم تو یہ ہے کہ غیر رجسٹرڈ ڈسٹری بیوٹرز کو رجسٹرڈ کیٹیگری میں لایا جائے۔
جناب طارق اشرف نے کہا کہ میرے خیال میں کوئی بھی ڈسٹری بیوٹر تین فیصد سیلز ٹیکس کٹوانے پر راضی نہیں ہوگا۔ پہلے ہی ایک فیصد وِدہولڈنگ ٹیکس لگا ہوا تھا۔ کیونکہ سیلز ٹیکس کے قوانین انکم ٹیکس قوانین سے بالکل مختلف ہیں اور اُن کی سزا بھی سخت ہے۔ ڈسٹری بیوٹر اور اس قسم کے دیگر لوگ کیسے ادھر آنا چاہیں گے۔ اس پر جناب ڈاکٹر مظفر اقبال نے کہا کہ لگتا ہے کہ یہ بوجھ بھی ہم پر آئے گا۔
جناب حارث ثوبان قریشی نے کہا کہ پچھلی مرتبہ بھی ہمیں پاکستان کیمسٹ اینڈ ڈرگسٹ ایسوسی ایشن سے سپورٹ لینا پڑی تھی۔ جناب طارق اشرف نے کہا کہ اس وقت کوئی بھی ڈسٹری بیوٹر تین فیصد سیلز ٹیکس کٹوانے پر رضامند نہیں ہوگا کیونکہ وہ تو پہلے ہی 0.1 فیصد وِدہولڈنگ ٹیکس دے رہا ہے، تین فیصد والا معاملہ تو بہت کٹھن ہے میرے خیال میں سزا بھی بہت سخت ہے میرا نہیں خیال کہ ڈسٹری بیوٹر اور اس قسم کے لوگ اس کیڈر میں آنا پسند کریں گے کیوں ڈسٹری بیوٹر کے end پر اُن کی پکڑ ہوگی کہ آپ کونسے لوگوں کو پراڈکٹ سیل کرتے ہیں، اگر وہ سارا ریکارڈ دیں گے تو معاملات مزید خراب ہوں گے۔ ڈسٹری بیوٹرز کے پاس کمپیوٹرائزڈ نظام کا سسٹم ہی نہیں ہے۔
جناب ڈاکٹر مظفر اقبال نے کہا کہ ہم اس کے عملدرآمد سے پہلے دوسرے پلیٹ فارم کو استعمال کرتے ہیں اور جناب نجم الحسن جاوا کی تجویز کو ہم کس طرح Manage کر سکتے ہیں؟

---

**ایجنڈا پوائنٹ نمبر 4:(دیگر امور)**

جناب ڈاکٹر مظفر اقبال نے شرکا کو بتایا کہ پی ٹی پی ایم اے کے جنرل سیکرٹری محمد عثمان بودلہ بغیر کوئی وجہ بتائے گذشتہ دو ماہ سے دفتر سے غیر حاضر ہے۔ نہ فون اُٹھاتا ہے نہ کسی رابطہ میں ہے۔ میرے نزدیک سیکرٹری جنرل کی جاب کل وقتی ہوتی ہے ان کی سیٹ خالی ہے اس سیٹ کو ہمیں پُر کرنا ہے اس سلسلہ میں آپ تمام شرکا کی تجاویز اور سفارشات کی اشد ضرورت ہے۔
اس پر جناب حارث ثوبان قریشی نے بتایا کہ کچھ دن قبل اُن کا محمد عثمان بودلہ سے رابطہ ہوا تھا جس میں محمد عثمان بودلہ کا کہنا تھا کہ گزشتہ سال سے ان کی انکریمنٹ نہ لگائی گئی تھی لہٰذا وہ پی ٹی پی ایم اے میں مزید کام نہیں کر سکتا اسے کلیئر کر دیا جائے۔ اس پر جناب نجم الحسن جاوا نے کہا کہ جب تک آپ اُسے Terminate نہیں کریں گے اُس کی جگہ نیا آدمی رکھنا مشکل ہے۔ جناب حارث ثوبان قریشی نے رائے دی کہ اُسے اچھے طریقے سے فارغ کر کے معاملہ نمٹا دیا جائے۔
جناب ڈاکٹر مظفر اقبال نے بتایا کہ محمد عثمان بودلہ نے اپنے طرف سے سیلری کا Enhance چیک بنا کر فنانس سیکرٹری کو بھجوا دیا تھا۔ جس پر فنانس سیکرٹری نے استفسار کیا کہ

کنٹریکٹ میں جو اضافہ کیا گیا ہے اُس کی کاپی بھجوائیں، چونکہ تنخواہ میں کوئی اضافہ نہیں ہوا تھا بلکہ محمد عثمان بودلہ نے خود ہی کنٹریکٹ میں تنخواہ بڑھائی تھی اور چیک بنا کر فنانس سیکرٹری کو بھجوا دیا جو کہ سراسر غلط تھا۔ دوسری بات یہ کہ بغیر اطلاع کہ دفتر سے غائب ہوجانا کسی صورت درست نہیں ہے۔

جناب حبیب اللہ چیمہ نے تجویز دی کہ آپ محمد عثمان بودلہ کو ایک لیگل نوٹس اس کے مستقل ذاتی ایڈریس پر بھجوائیں، پھر دوسرا لیگل نوٹس دیں۔ اگر واپس آنا چاہے تو بالمشافہ بات چیت کے ذریعے معاملہ کو حل نکال لیا جائے۔ اس پر جناب ڈاکٹر مظفر اقبال نے بتایا کہ ایک نوٹس محمد عثمان بودلہ کے مستقل ایڈریس پر بھجوایا جا چکا ہے جس کا ابھی تک کوئی جواب نہیں آیا۔ اس پر جناب حبیب اللہ چیمہ صاحب نے رائے دیتے ہوئے کہا کہ کسی وکیل سے مشورہ کر کے پہلا اور پھر دوسرا نوٹس بھجوایا جائے اگر اُس کا بھی جواب نہ آئے تو حتمی نوٹس بھجوا کر معاملہ کو حتمی شکل دی جائے تاکہ آنے والے وقت میں کسی قانونی پیچیدگی سے محفوظ رہیں۔ کسی اتھارٹی کی منظوری کے بغیر خود ہی تنخواہ میں اضافہ تجویز کر کے کنٹریکٹ کی Renewal کے بغیر اور چیک بنا کر فنانس سیکرٹری کو بھیج دینا اور چیک پر دستخط کے لیے دباؤ ڈالنا اور پھر بغیر اطلاع دفتر سے غائب ہوجانا غیر قانونی اور غلط طریقہ ہے۔ محمد عثمان بودلہ نے جو طریقہ کار اختیار کیا ہے وہ کسی طور درست نہیں ہے۔ لہٰذا ہمیں قانونی ماہرانہ رائے لے کر اسے لیگل نوٹس بھجوانا چاہیے۔ اس پر جناب حارث ثوبان قریشی نے مزید بتایا کہ محمد عثمان بودلہ کسی صورت پی ٹی پی ایم اے میں کام کرنے پر آمادہ نہیں ہے۔

جناب ڈاکٹر مظفر اقبال نے کہا کہ محمد عثمان بودلہ کو تنخواہ ملتی رہی ہے۔ دوسرا وہ کہہ رہا ہے کہ اُسے انکریمنٹ دی جائے بیشتر کمپنیوں میں پچھلے دو سال سے انکریمنٹ نہیں دی گئیں۔ اُس کے کنٹریکٹ میں کہیں mention نہیں کہ آنے والے عرصہ میں اُس کی اتنی انکریمنٹ ہوگی۔ اگر ایگزیکٹو کمیٹی جناب حارث ثوبان قریشی کو یہ ٹاسک دیتی ہے کہ محمد عثمان بودلہ سے بات کر لے اور افہام و تفہیم سے وہ استعفیٰ دیکر چلا جائے۔ اگر آپ مناسب سمجھتے ہیں کہ پچھلے ایک سال سے اُس کی تنخواہ میں اضافہ نہیں کیا گیا اور پیسے دینا چاہتے ہیں تو باہمی مشاورت سے کوئی فیصلہ کر لیں پھر اس کے مطابق معاملہ دیکھ لیں۔

جناب زاہد اشرف نے تجویز دی کہ اُس کے کنٹریکٹ لیٹر کو دیکھ لیا جائے اور اُس کے مطابق فیصلہ کر لیا جائے اور حارث ثوبان قریشی کو اسکی سپرداری دے دی جائے اور وہ محمد عثمان بودلہ سے بات کر لیں۔ لیکن میرے خیال میں اگر پچھلے ایک سال کا کنٹریکٹ Renew نہیں ہوا تو بعض اوقات یوں بھی ہوتا ہے کہ اگر کسی کی کارکردگی up to mark نہیں ہے تو ہم اُس کی انکریمنٹ بھی لگاتے تو پھر اُس میں جو اُس کے dues بنتے ہیں وہ اس کو دے دینے چاہیں۔ اس پر جناب ڈاکٹر مظفر اقبال نے بتایا کہ محمد عثمان بودلہ کا کوئی بقایا جات ایسوسی ایشن کی طرف باقی نہیں ہے۔ جس مہینے (نومبر 2021) میں وہ غائب ہوا ہے اپنی تنخواہ لے کر گیا ہے۔

جناب حبیب اللہ چیمہ نے کہا کہ اس بات پر غور کیا جائے کہ محمد عثمان بودلہ کو جو ٹاسک دیئے گئے تھے کیا اس نے وہ پورے کیے ہیں اور بغیر اطلاع دو ماہ سے دفتر سے غائب ہوجانا کس کی غلطی ہے؟ اُس کو سامنے رکھیں اور اسے لیگل نوٹس دیں اُسکے بعد ساری کارروائی مکمل کریں۔

جناب ڈاکٹر مظفر اقبال نے بتایا کہ HR کے معاملات وہ دونوں طرح سے حل ہوتے ہیں نمبر 1۔ بندہ کو لین دین کر کے فارغ کر دیا جائے۔ نمبر 2: لیگل معاملات کے ذریعے۔ تاہم لیگل معاملات میں دونوں فریق اُلجھتے ہیں۔ ایک سال تک اس کی انکریمنٹ نہیں لگی مگر تنخواہ وہ لیتا رہا ہے اگر اس معاملہ کو نمٹانا چاہتے ہیں کہ وہ استعفیٰ دے اور وہ لکھ کر دے کہ میں جا رہا ہوں۔ اُس کو کچھ دے دلا کر فارغ کر دیں۔ مسئلہ حل ہوجائے گا۔

جناب حبیب اللہ چیمہ نے کہا کہ درمیانی صورت یہ ہے کہ آپ اُس کو یہ نوٹس بھجوائیں کہ آپ گزشتہ دو ماہ سے بغیر اطلاع دفتر سے غیر حاضر و غائب ہیں۔ اگر آپ کو کوئی پرابلم تھی تو آپ کو سامنے آنا چاہیے تھا ابھی بھی ہم willing ہیں آپ سامنے آئیں اور آپ کا موقف سن کر ہم فیصلہ کر لیتے ہیں۔ اس پر جناب عرفان شاہد نے کہا کہ جناب حارث ثوبان قریشی اس معاملہ کو بخوبی احسن طریقے سے حل کر لیں گے۔

جناب ڈاکٹر مظفر اقبال نے کہا کہ حتمی فیصلہ یہ ہوا ہے کہ حارث ثوبان قریشی ثالثی بن کر پی ٹی پی ایم اے کے مفاد کے لیے اس معاملہ کو حل کروا دیں گے۔ جونہی محمد عثمان بودلہ کا استعفیٰ آجائے گا یہ باب بند ہوجائے گا۔

---

☆ پی ٹی پی ایم اے دفتر کی تبدیلی کے سلسلہ میں جناب ڈاکٹر مظفر اقبال، جناب نجم الحسن جاوا، جناب عرفان شاہد اور جناب حارث ثوبان قریشی باہمی مشاورت کے بعد ہی کوئی فیصلہ کیا جاسکے گا۔

---

☆ جناب ڈاکٹر زاہد اشرف نے کہا کہ اس وقت ڈریپ کے ایشوز زیر بحث آنا ضروری ہیں۔ ہماری آخری میٹنگ میں expedient ingredients کے حوالے سے جو معاملات زیر بحث آئے تھے، وہ وہیں کے وہیں ہیں۔ فارم 6 اور فارم 7 جاری نہیں ہو رہے بلکہ ابھی آخری ہفتے ہماری کچھ آئیٹمز کی Rejections آ گئی ہیں اور صرف اس لیے

کہ جما لگوٹہ میں ناکس اجزاء ہیں اس کی منظوری نہیں دی جاسکتی۔ پہلی دفعہ یہ ہوا ہے کہ آپ اس کے خلاف اپیلٹ بورڈ میں اپیل کر سکتے ہیں اس میں جو کلازز ہیں وہ درج کی ہوئی ہیں پہلے میں تو اپیل کا کوئی ذکر نہیں تھا۔ جو آخری بار ہوا ہے لیکن اس میں بھی ایک نئی چیز ہے ہم نے جو طریقہ کار طے کیا تھا اور فخر الدین صاحب سے جوبات طے ہوئی تھی اور اپنی کتابوں کے references بھی دے دیئے تھے صرف dosages کے اور اُس کے بعد ہم نے Authoratative Books کی فہرست بھی بنا کر دے دی تھی لیکن ان دونوں میں کوئی پیش رفت نہیں ہوئی بلکہ اُلٹا اثر یہ پڑا ہے کہ اُس میں rejection جاری ہے اور نئے فارم 7 جاری نہیں ہو رہے۔

اس پر جناب ڈاکٹر مظفر اقبال صاحب نے کہا کہ میرے خیال میں یہ ہماری سُستی ہے کہ اُس وقت بھی discussion کی تھی کہ ارجنٹ میٹنگ پلان کر کے فالواپ ضرور کرنا چاہیے۔ میرے سمیت جناب عرفان شاہد، جناب نجم الحسن جاوا، جناب حبیب اللہ چیمہ، حارث ثوبان قریشی اور دیگر کسی بھی ساتھی کو ساتھ لیکر ہمیں ڈریپ سے ضرور ملنا چاہیے ہمارے دو تین پوائنٹ اُن کے ساتھ چل رہے تھے ایک کو تو گول مول طریقے سے resolve کر دیا ہے کہ فلاں میٹنگ میں Authorotative Books کے حوالے دیئے تھے اگر Books کا کوئی حوالہ ہے تو آپ Indication دے سکتے ہیں۔ ہم نے جو References دیئے ہیں اُن کا Evidence ہمارے پاس ضرور ہونا چاہیے۔

جناب ڈاکٹر زاہد اشرف نے کہا کہ نئے فارم 7 بھی جاری نہیں ہو رہے۔ کل کو کورٹ میں چل رہا ہے اگر ختم ہو جاتا ہے تو یکدم کوئی نئی مصیبت نازل ہو جائے گی۔

---

دُعا: دُعائیہ کلمات کے ساتھ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ جناب ڈاکٹر زاہد اشرف نے اختتامی دُعا کروائی۔

---

برائے منظوری

----------

ڈاکٹر مظفر اقبال

چیئرمین

پی ٹی پی ایم اے

حکیم محمد منیر

ایگزیکٹو آفیسر (پی ٹی پی ایم اے)